یوحنا کا دوسرا عام خط

یہ خط بزرگ یوحنا کی طرف سے ہے۔
مَیں چنیدہ خاتون اور اُس کے بچوں کو لکھ رہا ہوں
جنہیں مَیں سچائی سے پیار کرتا ہوں، اور نہ صرف مَیں بلکہ
سب جو سچائی کو جانتے ہیں۔ 2 کیونکہ سچائی ہم میں رہتی
ہے اور ابد تک ہمارے ساتھ رہے گی۔
3 خدا باپ اور باپ کا فرزند عیسیٰ مسیح ہمیں فضل، رحم
اور سلامتی عطا کرے۔ اور یہ چیزیں سچائی اور محبت کی روح
میں ہمیں حاصل ہوں۔

سچائی اور محبت

4 مَیں نہایت ہی خوش ہوا کہ مَیں نے آپ کے
بچوں میں سے بعض ایسے پائے جو اُسی طرح سچائی میں
چلتے ہیں جس طرح خدا باپ نے ہمیں حکم دیا تھا۔ 5 اور اب
عزیز خاتون، مَیں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ آئیں،
ہم سب ایک دوسرے سے محبت رکھیں۔ یہ کوئی نیا حکم نہیں
ہے جو مَیں آپ کو لکھ رہا ہوں بلکہ وہی جو ہمیں شروع ہی
سے ملا ہے۔ 6 محبت کا مطلب یہ ہے کہ ہم اُس کے
احکام کے مطابق زندگی گزاریں۔ جس طرح آپ نے
شروع ہی سے سنا ہے، اُس کا حکم یہ ہے کہ آپ محبت کی
روح میں چلیں۔
7 کیونکہ بہت سے ایسے لوگ دنیا میں نکل کھڑے
ہوئے ہیں جو آپ کو صحیح راہ سے ہٹانے کی کوشش میں لگے
رہتے ہیں۔ یہ لوگ نہیں مانتے کہ عیسیٰ مسیح مجسم ہو کر
آیا ہے۔ ہر ایسا شخص فریب دینے والا اور مخالفِ مسیح ہے۔
8 چنانچہ خبردار رہیں۔ ایسا نہ ہو کہ آپ نے جو کچھ محنت کر
کے حاصل کیا ہے وہ جاتا رہے بلکہ خدا کرے کہ آپ کو
اِس کا پورا اجر مل جائے۔
9 جو بھی مسیح کی تعلیم پر قائم نہیں رہتا بلکہ اِس سے
آگے نکل جاتا ہے اُس کے پاس اللہ نہیں۔ جو مسیح کی تعلیم
پر قائم رہتا ہے اُس کے پاس باپ بھی ہے اور فرزند
بھی۔ 10 چنانچہ اگر کوئی آپ کے پاس آ کر یہ تعلیم پیش
نہیں کرتا تو نہ اُسے اپنے گھروں میں آنے دیں، نہ اُس کو
سلام کریں۔ 11 کیونکہ جو اُس کے لئے سلامتی کی دعا کرتا
ہے وہ اُس کے شریر کاموں میں شریک ہو جاتا ہے۔

آخری باتیں

12 مَیں آپ کو بہت کچھ بتانا چاہتا ہوں، لیکن کاغذ
اور سیاہی کے ذریعے نہیں۔ اِس کے بجائے مَیں آپ سے
ملنے اور آپ کے رُوبرو بات کرنے کی اُمید رکھتا ہوں۔
پھر ہماری خوشی مکمل ہو جائے گی۔
13 آپ کی چنیدہ بہن کے بچے آپ کو سلام کہتے
ہیں۔